امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منافق کی دوسری مثال

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ()يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (البقرۃ:20-19)

یا (ان کی مثال)آسمان سے اترنے والی زور دار بارش کی طرح ہے جس میں اندھیرے ہیں اور کرج ہے اورچمک ہے۔ وہ کڑاکوں کے باعث موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں،اور اللّٰہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں(کی روشنی) اچک لے جائے، جب بھی وہ ان کے لیے روشنی کرتی ہے تو وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللّٰہ چاہتا تو ان کی سماعت اور ان کی بصارت کو لے جاتا بے شک اللّٰہ ہر چیز پرخوب قدرت رکھنے والا ہے۔

منافق کی علامات

- ایمان لانے کو بے وقوفی سمجھنا
- دل سے ایمان لانے کے بجائے صرف زبانی ایمان کا اظہار کرنا
- کفر و ایمان کے درمیان تذبذب کا شکار
- اہل ایمان کے ساتھ اپنے ایمان کا اظہار کرنا اور اہل کفر کے ساتھ کفر کا اظہار کرنا
- قسمیں کھا کر اپنے مومن ہونے کا دعوی کرنا
- اللّٰہ کے بارے میں بدگمان
- اللّٰہ اور اس کے رسول اور دین کا مذاق اڑانا
- قرآن کا انکار کرنا
- اہل ایمان سے حسد و عداوت رکھنا
- انتہائی بخیل اور بزدل
- اللّٰہ کی بجائے لوگوں سے ڈرنا
- نماز سے پیچھے رہنا
- حرص اور طمع کرنا اور بے صبری کا مظاہرہ کرنا
- زمین میں کفر ، نفاق اور نافرمانیوں کے ذریعے فساد برپاکرنااور اسے اصلاح کا نام دینا
- باتوں میں ملمع سازی کرنا

کرنے کے کام

✓ اپنے بارے میں نفاق سے ڈرتے رہنا

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال :

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دعائه : اللهم إني أعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم، والقسوة ، والغفلة ، والعيلة ، والذلة ، والمسكنة ، وأعوذ بك من الفقر والكفر، والفسوق والشقاق والنفاق ، والسمعة والرياء ، وأعوذ بك من الصمم ، والبكم، والجنون ، والجذام ، والبرص ، وسيئ الأسقام .

صححه الألباني (صحيح الجامع)